بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد
Office Of The Sadr Majlis Ansarullah Bharat
دفتر صدر مجلس انصار اللہ بھارت
Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516 Dt.Gurdaspur (PUNJAB)
Ph: +91-01872-220186, Fax : +91-01872-224186, Mob. +91-9815494687, E-Mail : ansarullahbharat@gmail.com

ہر ایک کو ذہن میں یہ بات اچھی طرح راسخ کر لینی چاہئے کہ یہ جلسہ خالصۃً روحانی جلسہ ہے
اس کا انعقاد اس لئے کیا جاتا ہے تا کہ ہم تقویٰ میں بڑھیں اور خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کریں اور اس میں ترقی کریں

مَیں کارکنان یا میزبان کو توجہ دلاؤں گا کہ اپنے جذبات کو کنٹرول میں رکھیں
ہر حال میں مہمان کا خیال رکھنا ہے، نرم زبان استعمال کرنی ہے، عاجزی دکھانی ہے

آنے والے مہمانوں کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ اس جلسہ میں اس لئے شامل ہو رہے ہیں کہ دلوں میں تقویٰ پیدا کرنا ہے
اپنی علمی، عملی اور روحانی حالت کو بہتر کرنا ہے، اگر یہ مقصد ہوگا تو کسی قسم کی رنجش اور شکایت کارکنان سے پیدا ہی نہیں ہوگی

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 7 ستمبر 2018 بمقام (جلسہ گاہ جرمنی) کارلسروئے، جرمنی

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

الحمد للہ آج سے جماعت احمدیہ جرمنی کا جلسہ سالانہ شروع ہو رہا ہے اور ہمیں اللہ تعالیٰ ایک اور جلسہ سالانہ میں شمولیت کی توفیق عطا فرما رہا ہے۔ جلسہ سالانہ کیا ہے؟ جلسہ سالانہ کا مقصد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بیان فرماتے ہوئے یہ فرمایا ہے کہ یہ جلسہ کوئی دنیاوی میلہ نہیں ہے اور نہ ہی یہاں جمع ہونا کسی دنیاوی مقصد اور تعداد دکھانے کیلئے ہے یا دنیا پر کوئی دنیاوی اثر ڈالنے کیلئے ہے بلکہ یہاں جمع ہونے والوں کو خالصۃً للہ جمع ہونا چاہئے تا کہ جہاں اپنی علمی اور روحانی پیاس بجھانے والے ہوں اپنے علم اور روحانیت میں اضافہ کرنے والے ہوں وہاں اللہ تعالیٰ کے بندوں کے حقوق ادا کرنے کی کوشش کرنے والے ہوں۔ لیکن مجھے یہ کہتے ہوئے افسوس ہے کہ یہاں بعض لوگ آتے تو ہیں جلسہ میں شامل ہونے کیلئے لیکن حاصل کچھ نہیں کرتے سوائے اس کے کہ کچھ دوستوں کو مل لیا اور کچھ شغل کی باتیں ہوگئیں۔ ایسے لوگ پھر مسائل بھی کھڑے کرتے ہیں۔ بعض نوجوانوں اور بچوں کیلئے ٹھوکر کا باعث بھی بنتے ہیں۔ بعض بڑی کریہہ قسم کی حرکتیں بھی کر لیتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ ہمیں کوئی نہیں دیکھ رہا۔ ہمیشہ ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ خدا تعالیٰ ہمیشہ اور ہر وقت دیکھ رہا ہے۔ پس سب سے پہلی بات آج جو میں کہنا چاہتا ہوں یہ ہے کہ ہر ایک کو ذہن میں یہ بات اچھی طرح راسخ کر لینی چاہئے کہ یہ جلسہ خالصۃً روحانی جلسہ ہے۔ اس کا انعقاد اس لئے کیا جاتا ہے تا کہ ہم تقویٰ میں بڑھیں اور خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کریں اور اس میں ترقی کریں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جلسہ کا مدعا اور مقصد تقویٰ بیان فرمایا اور تقویٰ کے متعلق آپ جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ تقویٰ ہر چیز کی جڑ ہے۔ تقویٰ کے معنی ہیں ہر ایک باریک در باریک رگ گناہ سے بچنا۔ تقویٰ اسے کہتے ہیں کہ جس امر میں بدی کا شبہ بھی ہو اس سے بھی بچو۔ حضور انور نے فرمایا: اب ہر ایک اپنا جائزہ لے تو خود ہی اپنا محاسبہ ہو جائے گا کہ کیا اس تعریف کے مطابق ہم باریک در باریک گناہ سے بچنے کی کوشش کرتے ہیں اور جس بات میں برائی کا شبہ بھی ہو اس سے بچنے کی کوشش کرتے ہیں؟ ورنہ تقریریں سننا اور وقتی جوش

دکھانا اور نعرے لگانا کوئی معنی نہیں رکھتا۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں: تقویٰ کا اثر اسی دنیا میں متقی پر شروع ہو جاتا ہے۔ جس طرح زہر کا اثر اور تریاق کا اثر فوراً بدن پر ہوتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا: یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ انسان تقویٰ پر چلنے والا ہو اور اس کا اثر ظاہر نہ ہو رہا ہو تقویٰ پر چلنے والا کبھی برائی کے قریب جا ہی نہیں سکتا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں: مَیں یہ سب باتیں بار بار اس لئے کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ نے جو اس جماعت کو بنانا چاہا ہے تو اس سے یہی غرض رکھی ہے کہ وہ حقیقی معرفت جو دنیا میں گم ہو چکی ہے، اسے دوبارہ قائم کرے۔ حضور انور نے فرمایا: پس جو اللہ تعالیٰ کی منشاء کے مطابق تقویٰ اور طہارت کو قائم کرنے کی کوشش کرے گا وہی کامیاب ہوگا وہی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نظر میں حقیقی احمدی ہے اور وہی اس جلسہ کے مقصد کو پورا کرنے والا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: جلسہ میں شامل ہونے والے دونوں طبقوں کو ان معیاروں پر اپنے آپ کو پرکھنا ہوگا جو میزبان ہیں ان کو بھی اور جو مہمان ہیں ان کو بھی۔ ان دونوں میں تقویٰ ہوگا تو یہ خصوصیات پیدا ہوں گی۔ پس اس حوالے سے دونوں کو میں ان کی ذمہ داریوں اور فرائض کی طرف کچھ توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ اگر دونوں میں یہ خصوصیات پیدا ہو جائیں تو جلسہ کا ماحول بھی خوشگوار ہوگا اور جلسہ پر آنے کا مقصد بھی پورا ہوگا۔ سب سے پہلے میں کارکنان یا میزبانوں کو توجہ دلاؤں گا کہ اپنے اندر یہ خصوصیات خاص طور پر پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ اپنے جذبات کو کنٹرول میں رکھیں۔ ہر حال میں مہمان کا خیال رکھنا ہے۔ نرم زبان استعمال کرنی ہے۔ عہدیداروں اور کارکنوں کا پہلا فرض بنتا ہے کہ نرم زبان استعمال کریں، عاجزی دکھائیں، ہر حال میں مہمان کا خیال رکھنا ہے۔

پھر کارکنان کے آپس کے تعلق ہیں اس میں بھی محبت اور اخلاص اور بھائی چارہ ہونا چاہئے۔ مہمانوں کیلئے بھی اور آپس کے تعلقات میں بھی۔ کام کرتے ہوئے ایک دوسرے کی بات پر غصہ میں آ گئے تو مہمانوں پر غلط اثر ہوگا۔ کارکنوں کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ جب اپنے آپ کو چند دن کی خدمت کے لئے پیش کر دیا اور خدمت بھی وہ جو بڑا اعلیٰ مقام رکھتی ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمانوں کی خدمت ہے اس میں اپنے رویے پھر ایسے رکھیں کہ نہ کسی مہمان کو تکلیف پہنچے نہ کسی کارکن کو۔

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے: قُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا یعنی لوگوں سے نرمی سے بات کیا کرو۔ یہ بات اللہ تعالیٰ نے اخلاق کے معیار قائم کرنے کیلئے بتائی ہے۔ یہ ایک عمومی ہدایت ہے ایک مؤمن سے ہر وقت ہی اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ ہونا چاہئے لیکن ان خاص حالات میں جبکہ کارکنان نے اپنے آپ کو جلسہ کے مہمانوں کی خدمت کیلئے پیش کیا ہے۔ اگر کسی نے غلط رنگ میں یا سختی سے بات کر دی اور غلط بات کرنے والا جب یہ دیکھے گا کہ کارکن اس کا جواب نرمی سے اور عمدہ اخلاق سے دے رہے ہیں تو یہ عملی نمونہ خود بخود دوسرے کو اس کی غلطی کا احساس دلا کر عملی تربیت کرنے والا ہوگا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میزان میں حسن خلق سے زیادہ وزن رکھنے والی کوئی چیز نہیں ہے۔

پس پہلی بات ہر کارکن کو اپنے پلے باندھ کر اس پر عمل کرنے والی جو ہے وہ یہی ہے کہ اعلیٰ اخلاق اس کے ہوں۔ پس دیکھیں کہ کتنا سستا سودا ہے۔ اگر کوئی کہے کہ ڈیوٹی کے بوجھ کی وجہ سے یا فلاں شخص کے انتہائی غلط رویے کی وجہ سے مجھے بھی غصہ آ گیا تو ہمیں ہمیشہ اپنے آقا و مولا اور مطاع حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف دیکھنا چاہئے جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ وہ تمہارے

لئے اسوہ حسنہ ہیں۔کون سی تکلیف تھی جو آپ کو نہیں پہنچی کون سی پریشانی تھی جو آپ کو نہیں ہوئی لیکن اس کے باوجود صحابہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ کسی کو تبسم فرمانے والا نہیں دیکھا یہ ہے نمونہ ہمارے آقا و مطاع حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا۔

حضورانور نے فرمایا: حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو مہمانوں سے حسن خلق کے اظہار کے لئے ہمیں نصیحت فرمائی ہے اسے بھی ہر کارکن کو اپنے پیش نظر رکھنا چاہئے۔آپ نے فرمایا کہ مہمان کا دل مثل آئینہ ہوتا ہے اور ذرا سی ٹھیس لگنے سے ٹوٹ جاتا ہے۔ مہمانوں کی خدمت کرنے والوں کو عمومی ہدایت دیتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ دیکھو بہت سے مہمان آئے ہیں ان میں سے بعض کو تم شناخت کرتے ہو بعض کو نہیں کرتے اس لئے مناسب ہے کہ سب کو واجب الاکرام جان کر تواضع کرو۔پس مہمانوں کی مہمان نوازی میں کسی قسم کی تخصیص نہیں ہونی چاہئے یہ نہ ہو کہ جاننے والوں کے ساتھ بہتر سلوک ہو رہا ہو اور جن کو نہیں جانتے ان کا صحیح خیال نہ رکھا جا رہا ہو یا ان سے روکھے طریقے سے مل رہے ہوں۔پس اس لحاظ سے بھی اپنی ذمہ داری کو سمجھیں اور پھر خاص طور پر جو غیر از جماعت مہمان آتے ہیں ان کیلئے ہر کارکن اور ہر احمدی جو جلسہ میں شامل ہو رہا ہے اسلام کی خوبصورت تعلیم کا عملی نمونہ دکھا کر تبلیغ کا ذریعہ بنتا ہے۔

پس اس لحاظ سے آپ سب ایک خاموش تبلیغ کر رہے ہوتے ہیں شامل ہونے والے بھی اور ڈیوٹی دینے والے بھی اور ہر شعبہ کے کارکن کو یاد رکھنا چاہئے کہ اس کا شعبہ اہم ہے جیسا میں نے کہا کہ ٹریفک کنٹرول کا کام ہے یا پارکنگ کا شعبہ ہے رجسٹریشن اور سکینگ کا شعبہ ہے یا کھانا پکانے کا یا کھانا کھلانے کا شعبہ ہے صفائی اور نظافت کا شعبہ ہے یا ڈسپلن قائم کرنے کا شعبہ ہے۔ہر شعبہ صرف مہمانوں کی خدمت ہی نہیں کر رہا ہوتا بلکہ خاموش تبلیغ بھی کر رہا ہوتا ہے۔پس اپنی ڈیوٹیوں کی اس اہمیت کو بھی سمجھیں۔ڈسپلن میں بھی ضروری نہیں ہوتا کہ چہرے پر سختی طاری کریں تو تب ہی اثر ہو گا عورتوں میں خاص طور پر یو.کے کے جلسہ میں بچیاں ڈسپلن قائم کرتی رہی ہیں اور مسکراتے چہروں کے ساتھ قائم کرتی ہیں۔اسی طرح خاص طور پر کھانے کی جگہ پر خیال رکھیں کہ اگر کوئی بے وقت بھی آ جاتا ہے اور مجبوری ہے اس کی،بیمار ہے یا بچہ رو رہا ہے، اس کو ضرورت ہے تو جس حد تک ان کی مدد ہو سکتی ہے وہ کرنی ہے اگر نہیں کر سکتی تو خاموشی سے خوش اخلاقی سے جواب دیں اور خوشی سے جواب دیں۔اسی طرح غسل خانوں میں مردوں اور عورتوں کی جو صفائی کا انتظام ہے وہاں بھی خیال رکھنا چاہئے۔

آنے والے مہمانوں کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ اس جلسہ میں اس لئے شامل ہو رہے ہیں کہ دلوں میں تقویٰ پیدا کرنا ہے اپنی علمی، عملی اور روحانی حالت کو بہتر کرنا ہے۔پس اگر یہ مقصد سامنے ہو گا تو کسی قسم کی رنجش اور شکایت دوسروں سے اور خاص طور پر کام کرنے والوں سے کارکنان سے پیدا ہی نہیں ہو گی۔

پھر جرمنی کے رہنے والے مہمانوں کو یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ وہ ایک لحاظ سے مہمان ہیں اور ایک لحاظ سے میزبان بھی ہیں۔جو باہر سے آنے والے ہیں ان کی خاطر انہیں قربانی دینی چاہئے۔بیٹھنے کے لئے جگہ دینی ہے کھانا کھانے کے وقت اگر تنگی ہے جگہ کی وہاں جگہ دینی ہے یا اور کسی قسم کی مدد کی ضرورت ہے تو وہ فرض ہے آپ سب کا کہ ان کی مدد کریں۔اسی طرح غیر از جماعت مہمان جو آئے ہوئے ہیں ان کو بھی ہر احمدی کو اپنا نیک نمونہ دکھانا چاہئے۔آپ کے سب کے نمونے دیکھ کر ہی غیروں کو اسلامی معاشرے کے خوبصورت نظارے نظر آئیں گے جہاں ہر احمدی عاجزی نرمی آپس کی محبت اور بھائی چارے کی مثال قائم کر رہا ہو گا وہ نظارے لوگوں کو نظر آئیں گے۔ اسی طرح بازاروں میں بھی اس وقت جائیں جب وقت ہو۔بعض دفعہ لوگ زور دیتے ہیں کہ نہیں ہم نے جانا ہے ہمیں بھوک لگی ہے ان

کیلئے شعبہ مہمان نوازی کو انتظام رکھنا چاہئے۔ پھر عورتوں کا بازار ہے اس میں بھی اور مردوں کے بازار میں بھی جلسہ کے تقدس اور ماحول کو ملحوظ رکھیں۔ قُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا کا جو قرآن کریم کا حکم ہے جو میں نے پہلے بتایا یہ صرف کارکنوں کیلئے نہیں ہے بلکہ ہر مسلمان کیلئے ہے اور خاص طور پر ہر احمدی کو اس بات کا خیال رکھنا چاہئے۔

پس قرآنی حکم کے ماتحت اچھے اخلاق سے پیش آئیں۔ ہر شامل ہونے والے کیلئے یہ قرآنی حکم ہے۔ جلسہ کے اوقات میں جب پروگرام ہو رہے ہوں تو سوائے اس کے کہ کسی مجبوری سے اٹھ کر جانا پڑے، جلسہ کی کارروائی سنیں۔ ہر تقریر میں ہر احمدی کے لئے کوئی نہ کوئی ایسی بات ہوتی ہے جو اس کی زندگی بہتر کرنے کے کام آسکتی ہے۔ اسی طرح جلسہ کے دوران بھی اور چلتے پھرتے بھی ان دنوں میں ذکر الٰہی درود اور استغفار پڑھتے رہیں کہ یہ ہر ایک کے ذاتی حالات کی بہتری کا بھی ذریعہ ہے اور جماعتی حالات کی بہتری کا بھی ذریعہ ہے اور امت مسلمہ جس دور سے گزر رہی ہے اسکے بہتر حالات کیلئے بھی دعا کریں۔ احمدیوں پر بہت بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجیں اور اسلام کی ترقی کے لئے دعا کریں۔ ان ملکوں میں آکر صرف اپنی دنیاوی خواہشات کو پورا کرنے والا نہ بن جائیں بلکہ ایک پاک تبدیلی اپنے اندر پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ درود کے علاوہ ذکر الٰہی سے اپنی زبانوں کو تر رکھیں۔ اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کے مقصد کو ہمیں پورا کرنے والا اور اس کی برکات سے ہمیں حصہ دینے والا بنائے۔ عورتیں اپنے بچوں اور خاوندوں کیلئے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ انہیں دین پر قائم رکھے اللہ تعالیٰ ہر ایسے ابتلاء سے بچا کر رکھے جس سے دین ضائع ہونے کا خطرہ ہو ہمیشہ صراط مستقیم پر چلنے والے ہوں۔ ان دنوں میں خاص طور پر اور عموماً بعد میں بھی نماز باجماعت کی پابندی ہو اور خاص طور پر یہاں رہنے والے فجر کی نماز میں ضرور شامل ہوا کریں۔ اللہ تعالیٰ ہر ایک کو اپنی رضا کے مطابق زندگی گزارنے کی توفیق عطا فرمائے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت میں شامل ہونے کی روح کو سمجھتے ہوئے اس کا حق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں: جب تک ہماری جماعت تقویٰ اختیار نہ کرے نجات نہیں پا سکتی۔ خدا تعالیٰ اپنی حفاظت میں نہ لے گا۔ پھر آپ فرماتے ہیں گھروں کو ذکر الٰہی سے معمور کرو صدقہ و خیرات دو گناہوں سے بچو تا اللہ رحم کرے۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ ہم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خواہش کے مطابق اپنی زندگیاں گزارنے والے ہوں جلسہ کے فیوض سے فیض حاصل کرنے والے ہوں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعائیں جو آپ نے جلسہ میں شامل ہونے والوں کے لئے کی ہیں ان سے حصہ پانے والے ہوں اور ان دنوں میں بھی حصہ پانے والے ہوں اور بعد میں بھی ہم ان کے وارث بنتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ہمیشہ نیکیوں کی توفیق عطا فرماتا رہے۔

......☆......☆......☆......

Khulasa Khutba Jumma Huzoor Anwar 7th - September - 2018

BOOK POST (PRINTED MATTER)

To ....
....
....
....

From : Office Ansarullah Bharat, Aiwan-e-Ansar
Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516, Dt.Gurdaspur, PUNJAB